

اُردُو قاعدہ

حسبِ ہدایت

مفتی محمود صاحب حافظجی دامت برکاتہم
مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی دامت برکاتہم العالیہ

از

تعلیمی کمیٹی نورانی مکاتب

ناشر

نورانی مکاتب

www.nooranimakatib.com

تفصیلات

نامِ کتاب: اردو کا قاعدہ

از: مفتی محمود صاحب بارڈولی
و مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی

ناشر: نورانی مکاتب

صفحات: ۵۶

طبعِ ثالث: صفر ۱۴۴۴ھ ستمبر ۲۰۲۲ء

www.nooranimakatib.com

ملنے کے پتے

نورانی مکاتب:8140902756

ادارۃ الصدیق ڈابھیل، گجرات۔ 99133,19190 \ 99048,86188

مدرسہ گلشنِ خدیجۃ الکبریٰ، اون، سورت:9714814566..9898371086

دار المکاتب کاپودرا:9712005458..9824289750

مولانا صدیق احمد ابن مفتی محمود صاحب حافظ جی، مدرسہ فاطمۃ الزہراء، دیسائی نگر، مریم مسجد، بارڈولی، سورت، گجرات۔ 8140238304

مولانا بلال صاحب گورا گودھرا:9726293096

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۵
۲	تأثرات	۸
۳	حروفِ تہجی کا بیان	۱۱
۴	مُفردات کا بیان	۱۱
۵	(۱) پہلا سبق: حروفِ تہجی، شکلیں اور نام	۱۲
۶	(۲) دوسرا سبق: مرکّبات کا بیان	۱۶
۷	(۳) تیسرا سبق: مُتحرّک حروف کا بیان: زبر	۱۸
۸	(۴) چوتھا سبق: زیر	۲۰
۹	(۵) پانچواں سبق: پیش	۲۲
۱۰	(۶) چھٹا سبق: الف کا بیان	۲۴
۱۱	(۷) ساتواں سبق: (واؤ کا بیان) واؤ معروف	۲۶
۱۲	(۸) آٹھواں سبق: واؤ مجہول	۲۸
۱۳	(۹) نوواں سبق: واوِ لین	۳۰
۱۴	(۱۰) دسواں سبق: یائے معروف	۳۲
۱۵	(۱۱) گیارھواں سبق: یائے مجہول	۳۴
۱۶	(۱۲) بارھواں سبق: یائے لین	۳۶

۱۷	(۱۳) تیرھواں سبق: نظم میں مشق	۳۸
۱۸	(۱۴) چودھواں سبق: نون (ن) اور نونِ غنہ (ں) کا فرق	۴۰
۱۹	(۱۵) پندرھواں سبق: ہائے ہوز کی قسمیں	۴۲
۲۰	(۱۶) سولھواں سبق: تشدید	۴۵
۲۱	۵۲ رحروفِ تہجی کی مکمل تختی مثالوں کے ساتھ	۴۷
۲۲	(۱۷) سترھواں سبق: متفرقات: جانور اور پرندوں کی آواز	۴۸
۲۳	خاص چیزوں کے ساتھ خاص خاص الفاظ کا استعمال	۴۸
۲۴	رہنے کی جگہ کے مختلف نام	۴۹
۲۵	مجموعوں کے نام	۴۹
۲۶	سات دنوں کے نام	۴۹
۲۷	مہینوں کے نام	۵۰
۲۸	(۱۸) اٹھارھواں سبق: گنتی	۵۱
۲۹	(۱۹) انیسواں سبق: مشقیں: (۱) اقوالِ زریں	۵۳
۳۰	مشق نمبر: (۲)	۵۴
۳۱	(۲۰) بیسواں سبق: مشق نمبر (۳): کہانیاں	۵۵
۳۲	کہانی: (۱)	۵۵
۳۳	کہانی: (۲)	۵۶

پیش لفظ

الحمدلله رب العلمين الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه كما يحب ربنا ويرضي الذي قال وَمَا أَرسَلنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَومِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُم والصلاة والسلام على سيدنا محمد خاتم النبيين وعلى اله واصحابه وعلى من تبعهم وسلك مسلكهم الي يوم الدين

غیر منقسم ہندوستان میں مختلف زبانوں کے آپس میں ملنے سے اردو زبان وجود میں آئی، یہ زبان ہمارے ملک میں اور ہمارے اطراف کے ملکوں میں ہماری دینی، ایمانی اور اسلامی زبان بن چکی ہے؛ بلکہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان کے بعد بہت بڑی مقدار میں دینی اور اسلامی علوم اردو زبان میں مرتب اور جمع ہو چکے ہیں اور اب اردو زبان ہماری اسلامی و دینی زبان کہلائی جاتی ہے۔

کوئی بھی زبان اگر سیکھی جائے تو اس انداز سے سیکھی جائے جس سے ہمیں اپنے دین، ایمان اور مذہب میں تقویت ملے، آج کل لوگ دنیا کی بہت ساری زبانیں سیکھتے ہیں؛ لیکن زبان سیکھتے وقت عقیدے اور مذہب پر زد آئے ایسی چیزیں بھی سیکھ لیتے ہیں؛ بلکہ بعض مرتبہ تو دوسری زبان سیکھتے سیکھتے ہمارے مذہب اور ایمان تک خطرے میں پڑ جاتے ہیں؛ اس لیے بہت ضروری ہے کہ کسی بھی زبان کو سیکھتے وقت اسلام، ایمان اور دین کی حفاظت ہو، دینی اصطلاحات، دینی تلفظات اور دینی محاورے زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ ہمارے دل و دماغ میں بس جائے۔

اردو زبان کا یہ قاعدہ ان بچوں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو قرآنِ مجید ناظرہ سیکھنے کے لیے عربی زبان کا قاعدہ مثلاً ''بچوں کا تحفہ''، ''نورانی قاعدہ'' وغیرہ پڑھ چکے

ہوں؛ چونکہ بچے اِس وقت تک عربی کے حروفِ تہجی اور اکثر و بیشتر قواعد پڑھ چکے ہوں گے؛ اسی لیے اردو کے اس قاعدے کو عربی زبان کے قاعدے کے طرز پر ترتیب دیا گیا ہے۔

اردو کے دوسرے مروّجہ قواعد سے اس قاعدے کی ترتیب کچھ مختلف ہے، قوی امید ہے کہ اِس قاعدے کے ذریعے بچے بہت جلد اردو لکھنا پڑھنا سیکھ جائیں گے: چونکہ قواعد کی دوسری کتابوں کی ترتیب ایسی ہے کہ بچوں کو روانی کے ساتھ اردو پڑھنے میں پورا ایک سال یا اس سے زیادہ وقت لگ جاتا ہے؛ جب کہ ''نورانی مکاتب'' کی ترتیب یہ ہوتی ہے کہ بچے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مضامین پڑھ سکیں اور عقائد و سیرت وغیرہ کے مضامین اچھی طرح سیکھ لیں؛ تاکہ اگر آئندہ وہ مدارس میں مزید اسلامی تعلیم (islamic education) جاری نہ بھی رکھیں اور عصری علوم (academic education) ہی پڑھیں تب بھی فرائض، واجبات اور ضروری اسلامی عقائد اور علوم اس طرح پڑھ لیں کہ آئندہ یہ تعلیم تادمِ حیات ان کے عقائد اور ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنے اور وہ اسلام پر عمل کر سکیں۔

اردو کے اِس قاعدے کو مرتب کرنے میں پہلے کی طرح نورانی مکاتب کے تعلیمی کمیٹی کے معزز علمائے کرام اور مفتیانِ کرام کا مکمل تعاون رہا؛ خاص طور پر:

(١) مجددِ مکاتب حضرت مولانا اسماعیل احمد لولات صاحب کاپودروی زید مجدہ، استاذِ حدیث: جامعہ قاسمیہ کھروڈ، رکنِ رکین: مجلسِ شوریٰ نورانی مکاتب، سرپرست: دارالمکاتب کاپودرا۔

(٢) حضرت مولانا مفتی شکیل صاحب، استاذِ حدیث و ناظم: مدرسہ خدیجۃ

الکبری، اون، سورت۔

③ حضرت مولانا مفتی توصیف صاحب ابن حاجی شکیل، استاذِ حدیث وناظمِ حسابیات: مدرسہ خدیجۃ الکبری وگلشن احمد ٹرسٹ۔

④ حضرت مولانا فاروق صاحب شیخ، رکن: تعلیمی کمیٹی نورانی مکاتب۔

⑤ حضرت مولانا عمران چانکی صاحب ناظم: شعبۂ نشر واشاعت نورانی مکاتب۔

اللہ تعالیٰ ان تمام کو اور جن حضرات نے جس طریقے سے بھی حصہ لیا ان سب کو جزائے خیر نصیب فرمائے، اس سلسلے کو بے انتہا قبول فرمائے اور دینی بنیادی ضروری اور وسیع دینی علمی معلومات سیکھنے کے لیے اردو زبان سیکھنے کا اس کو ذریعہ بنائے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمارے نورانی مکاتب کو اور اس کی تمام شاخوں کو بے انتہا قبول فرماوے، صبحِ قیامت تک ہر خیر کے ساتھ جاری وساری فرماوے اور پورے عالم میں اس کے فیوض کو عام وتام فرماوے اور آخرت میں ہم سب کے لیے ''اھل القرآن ھم اھل اللہ وخاصتہ'' میں شمولیت کا ذریعہ بناوے، آمین۔

(مفتی) محمود بن مولانا سلیمان حافظ جی بارڈولی

۱۶/ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

مطابق: ۱۷/ اپریل ۲۰۲۲ء

حال نزیل: مکۃ المکرمہ حرمِ مقدس

تاثرات

آسمانِ علم وادب کے ستارے
شہر مالیگاؤں کے راج دلارے
جناب اثر صدیقی صاحب کی پُراثر تحریر
بہ نتیجۂ کاوش: ادیبِ جامعہ ڈابھیل ابوحمدان مفتی عرفان احمد صاحب مالیگانوی



برگِ سبز است تحفۂ درویش



اردو قاعدہ ایک منضبط اور منظم ذہنیت کی تالیف ہے۔
اردو قاعدہ معلمانہ دسترس اور مدرسانہ اخلاص کا مخلصانہ امتزاج ہے۔
اردو قاعدہ طویل تعلیمی تجربات اور روشن تدریسی مشاہدات کی منفعت بخش کاوش ہے۔
اردو قاعدہ ایک صحت مند تعلیمی رویہ ہے۔
اردو قاعدہ مراتبِ تمہیدی کی تعمیر و تشکیل اور تزئین و ترتیب ہے۔
اردو قاعدہ معلمینِ باتمکین کے لیے مشفق معاون اور مخلص رفیق کار ہے۔
اردو قاعدہ، ''اِقرأ'' کے حکم نامے کی بیّن تعمیل و تکمیل ہے۔
اردو قاعدہ کالاتمثیل نظم وضبط تدریس کے نادیدہ جزائر کی تلاش ہے۔
اردو قاعدہ غالب کے ''قُفلِ اَبجد'' کی طرح مفید الاطفال ہے۔
اردو قاعدہ پرستارانِ اردو کی خاطر حرف سے لفظ تک اور لفظ سے تحریر تک کا

راہ بر ہے۔

اردو قاعدہ جید علمائے کرام کی اردو پروری اور اردو پسندی کی برہان ہے۔

اردو قاعدہ اردو کے مروجہ قواعد میں بے شک اضافہ ہے۔

صد آفریں علمائے کرام!

ہر لفظ ترا شعلۂ صد رنگ کے جیسا	ہر حرف ترا حرفِ معطر کی طرح ہے
تجسیم ہوئے سنگ ترے دستِ ہنر سے	ہر درس ترا تیشۂ آزر کی طرح ہے

الحمد للہ صد الحمد للہ!

برگ سبز است تحفۂ درویش

بعض عربی مدارس کی اردو سے صرفِ نظری ہمارے مذہبی وملی، تہذیبی وثقافتی اور تحریری وتقریری نقصانات کا پیش خیمہ ہے۔ اردو ہی میں ہمارے سارے مذہبی، تہذیبی، ثقافتی اور شعری وادبی ذخائر موجود ہیں۔ اردو صرف اک زبان نہیں؛ بلکہ ادب وآدابِ زندگی کی ترجمان ہے۔ اردو ہمارے جبہ ودستار کی طرح ہماری شناخت ہے، لاریب! بین الاقوامی سطح پر علمائے کرام کو پند ونصائح اور رشد وہدایات کے روبرو اردو داں عوام الناس سے ہی سابقہ ہے۔ اردو دسترس سے علمائے کرام کا اظہاریہ صرف مقبول ومشہور نہیں؛ بلکہ پرتاثیر اور پروقار ہوسکتا ہے؛ مگر اس کے لیے بھی کتب اور زندگی کا مطالعہ ومحاکمہ لَا یَنفَکّ ہے، عربی لسانیات اور اردو دانی کے امتزاج اور اختلاط سے ہی علامہ شبلیؒ کی ''سیرت النبی'' اور مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کی ''قصص القرآن'' جیسی مہتم بالشان کتابوں کے امکانات روشن ہوسکتے ہیں:

خوشبو، نجوم، پھول، شفق کی دکان ہے	کتنی حسین آپ کی اردو زبان ہے

ان شاءاللہ ! مفتی محمود صاحب بارڈولی اور مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی کی اردو اشاعتی کاوشات سے ضرور دینی طلبہ میں وجدانی کیفیات اور شعوری محرکات کے نئے دردریچے وا ہوں گے۔

ان شاءاللہ ! ضرور دینی طلبہ میں فکر ونظر، خواب وخیال اور جذب وسرود کا نیا منظر نامہ مرتب ہوگا۔

ان شاءاللہ ! کاغذِ ملت پر احساس وادراک، بصیرت وذکاوت اور بصارت وعبادت کے نئے ابواب روشن ہوں گے۔

دونوں مکرم ومعظم علمائے کرام کو نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہوں کہ:

مرحبا! معمورۂ اخلاص کے فرماں روا
آفریں! لوح وقلم کی شاہ راہِ شوق پر
خیر خواہی، غم گساری، بردباری کا سفر
ضوفشاں ہے رہ گزر
قلب میں مستور ہے نورِ حرم
دولتِ جاوید ہے شاخِ کرم
جاوداں ہے تیرا ہر نقشِ قدم

تحریر: اثر صدیقی
کائناتِ نجم النساء- مالیگاؤں
9270057077

حروفِ تہجی کا بیان

حروف کی دو قسمیں ہیں: (۱) مفرد حروف (۲) مرکّب حروف۔
بچوں کو یاد دلائیں کہ عربی میں حروفِ تہجی انتیس (۲۹) ہیں اور اردو میں حروفِ تہجی باون (۵۲) ہیں، جن میں سینتیس (۳۷) مفرد اور پندرہ (۱۵) مرکب ہیں۔

مُفردات کا بیان

(۱) مُفرد حروف: اردو میں عربی کے مقابلے میں آٹھ حروفِ تہجی زائد ہیں؛ اس لیے اردو میں مفرد حروف کی تعداد سینتیس (۳۷) ہوگئی۔
کسی طالبِ علم سے عربی حروفِ تہجی پڑھوائیں، پھر سمجھائیں کہ: حروف کے نام یا تو: (۱) دو حرفی ہوتے ہیں جیسے: با، تا، ثا (۲) یا پھر تین حرفی ہوتے ہیں جیسے: الف، جیم، دال۔

(۱) جن حروف کے نام دو حرفی ہیں وہ عربی میں ''الف'' کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں؛ لیکن اردو میں ان کو ''یائے مجہول'' کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے ''با'' کو ''بے''، ''تا'' کو ''تے''، اور ''ثا'' کو ''ثے'' پڑھیں گے۔ صرف ''طا'' اور ''ظا'' کو ''طوئے'' اور ''ظوئے'' پڑھیں گے۔

(۲) جن حروف کے نام تین حرفی ہیں ان کی آواز عربی کی طرح ہی ہے، ان کے نام میں کوئی فرق نہیں ہے۔

(۳) بچوں کو سمجھائیں کہ اِس ''ی'' کو ''یائے معروف'' کہتے ہیں اور اِس کو ''یا'' پڑھیں گے، جب کہ اس ''ے'' کو ''یائے مجہول'' کہتے ہیں اور اس کو ''یے'' پڑھیں گے۔

(١) پہلا سبق



حروفِ تہجی، شکلیں اور نام



حروف کی شکلیں	ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	☆
پڑھنے کا طریقہ	الف	بے	پے	تے	ٹے	ثے	☆
حروف کی شکلیں	ج	چ	ح	خ	☆	☆	☆
پڑھنے کا طریقہ	جیم	چے	حے	خے	☆	☆	☆
حروف کی شکلیں	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
پڑھنے کا طریقہ	دال	ڈال	ذال	رے	ڑے	زے	ژے
حروف کی شکلیں	س	ش	ص	ض	ط	ظ	☆
پڑھنے کا طریقہ	سین	شین	صاد	ضاد	طوئے	ظوئے	☆
حروف کی شکلیں	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل
پڑھنے کا طریقہ	عین	غین	فے	قاف	کاف	گاف	لام
حروف کی شکلیں	م	ن	و	ہا_ھ	ء	ی	ے
پڑھنے کا طریقہ	میم	نون	واو	ہے	ہَمزہ	یا	یےِ

نوٹ: ت اور ٹ (ટ)، نیز د، ڈ (ડ)، ر اور ڑ (ળ) کی آواز کا فرق گجراتی یا اپنی مادری زبان کی مدد سے سمجھائیں۔



اردو کے آٹھ زائد حروفِ تہجی



پ	ٹ	چ	ڈ	ڑ	ژ	گ	ے



بے ترتیب حروفِ تہجی



ق	ل	ص	ن	ی	چ	ع	پ	م	خ
د	ذ	ش	ف	ٹ	ض	ت	ء	غ	و
ژ	ھ	گ	ث	ہ	ط	ج	ظ	ر	ک
ط	ڈ	ز	ب	س	ڑ	ے	ا	ح	



تقابلی نقشہ



بچوں کو مفرد حروف کی شکلیں سمجھائیں اور حروف کے مجموعے کے اعتبار سے نیچے دیے گئے دو نقشے چاک سے بلیک بورڈ پر بنائیں: ایک نقشہ عربی حروفِ تہجی کا اور اس کے سامنے دوسرا نقشہ اردو حروفِ تہجی کا، پھر بچوں سے کہیں کہ: لائن کے اعتبار سے دونوں نقشے دیکھو اور جو حروف اردو میں زائد ہیں ان کو پہچانو اور الگ سے لکھو۔

نوٹ: بچے عربی حروفِ تہجی کے مجموعے روضۃ الاطفال اور بچوں کا تحفہ حصہ اول میں سمجھ کر اور پڑھ کر آئے ہیں۔



پہلا نقشہ

عربی حروفِ تہجی

ا	☆	☆
ب	ت	ث
ج	ح	خ
د	ذ	☆
ر	ز	☆
س	ش	☆
ص	ض	☆
ط	ظ	☆
ع	غ	☆
ف	ق	ک
ل	م	ن
و	ھ ہ	ء
ی	☆	☆

دوسرا نقشہ

اردو حروفِ تہجی

ا	☆	☆	☆	☆
ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	ح	خ	☆
د	ڈ	ذ	☆	☆
ر	ڑ	ز	ژ	☆
س	ش	☆	☆	☆
ص	ض	☆	☆	☆
ط	ظ	☆	☆	☆
ع	غ	☆	☆	☆
ف	ق	ک	گ	☆
ل	م	ن	☆	☆
و	ھ ہ	ء	☆	☆
ی	ے	☆	☆	☆

ب، پ، ٹ، ث، ن، ی، ے کی یکساں مختلف شکلیں

یـ	یـ	نـ	ثـ	ٹـ	تـ	پـ	بـ
یـ	یـ	نـ	ثـ	ٹـ	تـ	پـ	بـ
یـ	یـ	نـ	ثـ	ٹـ	تـ	پـ	بـ
یـ	یـ	نـ	ثـ	ٹـ	تـ	پـ	بـ
یـ	یـ	نـ	ثـ	ٹـ	تـ	پـ	بـ




مَشق EXERCISE

بـ	ٹـ	ثـ	بـ	تـ	یـ	تـ	پـ
تـ	یـ	نـ	ٹـ	بـ	ثـ	ٹـ	نـ
ثـ	پـ	نـ	تـ	یـ	تـ	یـ	بـ
یـ	یـ	یـ	نـ	نـ	بـ	ثـ	بـ



(٢) دوسرا سبق

مرکّبات کا بیان

② مرکّب حروف: بچوں کو بتائیں کہ اردو میں پندرہ (١۵) حروف مرکب؛ یعنی ملے ہوئے آتے ہیں، یہ حروف (ھ) دوچشمی (دو آنکھ والی) ہا سے ملے ہوتے ہیں، ایسی دوچشمی ہا کو "ہائے مخلوطہ" بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ "ہا" ہمیشہ اپنے پہلے والے حرف کے ساتھ مخلوط ہوکر؛ یعنی مل کر آتی ہے اوراس کا تلفظ بھی بدل جاتا ہے، مثلاً: ب، ھ، بھ جیسا کہ انگریزی میں B+H=BH اور گجراتی میں ભ بولا جائے گا۔

پندرہ (١۵) مرکب حروف یہ ہیں:

ب	+	ھ	بھ	بھر
پ	+	ھ	پھ	پھل
ت	+	ھ	تھ	تھکن
ٹ	+	ھ	ٹھ	ٹھگ
ج	+	ھ	جھ	جھٹ
چ	+	ھ	چھ	چھت
د	+	ھ	دھ	دھن
ڈ	+	ھ	ڈھ	ڈھل

ر	+	ھ	رھ	تیرھواں
ڑ	+	ھ	ڑھ	داڑھی
ک	+	ھ	کھ	کھانا
گ	+	ھ	گھ	گھر
ل	+	ھ	لھ	چولھا
م	+	ھ	مھ	کمھار
ن	+	ھ	نھ	ننھا

مَشق

بھ	پھ	تھ	ٹھ	جھ	چھ	دھ	کھ	گھ
بَھ	بِھ	بُھ	پَھ	پِھ	پُھ	تَھ	تِھ	تُھ
ٹَھ	ٹِھ	ٹُھ	جَھ	جِھ	جُھ	چَھ	چِھ	چُھ
دَھ	دِھ	دُھ	کَھ	کِھ	کُھ	گَھ	گِھ	گُھ

مَشق

رَکھ	چَکھ	تھم	چَھت	گَھر	پَھل
پَھٹ	لِکھ	بِھڑ	پِھر	چِھل	بُھن
بُدھ	گُھس	چُھپ	جَھٹ	تَھک	گُھٹ

(۳) تیسرا سبق

مُتحرّک حروف کا بیان

زبر

زبر کی تختی رواں پڑھائیں، ہجے نہ کریں۔

حَ	چَ	جَ	ثَ	ٹَ	تَ	پَ	بَ	اَ
سَ	ژَ	زَ	ڑَ	رَ	ذَ	ڈَ	دَ	خَ
قَ	فَ	غَ	عَ	ظَ	طَ	ضَ	صَ	شَ
✲	یَ	ہَ	وَ	نَ	مَ	لَ	گَ	کَ

زبر کی مشق

ہدایت: بچوں کو سمجھائیں کہ: اردو میں کلمہ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔

جَل	مَت	حَج	سَچ	حَق	رَب
فَن	رَس	بَس	سَب	گَل	چَل

تھم	چھت	پھل	گھر	رکھ	لٹھ
جھٹ	بھر	پھن	تھک	تھن	ڈھل

حَمد	عَقل	حَرف	نَرم	سَخت	دَرد
نَعت	وَرَق	اَدَب	زَخَم	عَمَل	رَحم
کَرَم	سَبَق	قَلَم	چَلَن	وَطَن	تَھکَن
بَھرَم	دھرم	دَھڑَک	بَھڑَک	پَھٹَن	جھٹَک

اَحمَد	مَذہَب	حَرَکَت	بَرَکَت	مَقصَد	رَحمَت
شَربَت	بَرتَن	مَکتَب	غَفلَت	دَرَخت	دَھڑکَن
دربدر	مَطلَب	لَشکَر	سَرکَش	دَعوَت	مَلمَل

جملوں میں زبر والے حروف کی مشق

سچ کہہ	رحم کر	مدد کر	سچ کر رہ
ادب کر	ورق پلٹ	دعوت کر	برتن بھر
حق پر چل	شک مت کر	حج پر چل	نفرَت مَت کر
سخت مت کہہ	احمد! مکتب جا	مطلب سمجھ	دَرخت پر مت چڑھ
پکڑ دھکڑ مت	تھر تھرا مت	حمد اور نعت پڑھ	قدم پھنک کر مت چل

(۴) چوتھا سبق

زیر

زیر کی تختی رواں پڑھائیں، ہجے نہ کریں۔

اِ	بِ	پِ	تِ	ٹِ	ثِ	جِ	چِ	حِ
خِ	دِ	ڈِ	ذِ	رِ	ڑِ	زِ	ژِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
کِ	گِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	یِ	

زیر کی مشق

دِل	دِن	مِل	جِن	ضِد	سِل	چِت	گِن
	دِق	ٹِپ	ٹِم	ہِل	کِھل	گِدھ	پِھر

عِلم	ذِکر	فِکر	حِلم	رِزق	عِطر
شِرک	کِبر	حِرص	مِرچ	کِدھر	جِھڑک
بِسمِل	بِستَر	مِحنَت	فِطرَت	ہِجرَت	عِبرَت

مَسِجد	وَرزِش	منزِل	قسمت	رِشوت	گردِش
کٹھِن	خدمت	نِسبت	حِکمت	شِرکت	رِم جھِم



جملوں میں زیر کی مشق



ورزش کر	ہجرت کر	مسجد چل	مل کر رہ
ضدمت کر	منزل پر چل	رزق طلب کر	رشوت سے بچ
حکمت پر عمل کر	بستر پلٹ	محنت کر	شرکت مت کر
مرچ کم کر	حرص مت کر	علم پر عمل کر	ہجرت میں برکت ہے
خدمت کر	فکر مت کر	گردِش کر	عبرت حاصل کر
گِن گِن مت کر	لکھ لکھ کر پڑھ	ہل مت	پھر مت



(۵) پانچواں سبق

پیش

زبر کی تختی رواں پڑھائیں، ہجے نہ کریں۔

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ	جُ	چُ	حُ
خُ	دُ	ڈُ	ذُ	رُ	ڑُ	زُ	ژُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
کُ	گُ	لُ	مُ	نُ	وُ	ہُ	یُ	

پیش کی مشق

اُف	اُڑ	پُل	تُم	چُن	چُپ	دُم	رُخ
رُک	مُڑ	گُم	سُن	جُھک	کُھل	دُھن	اُٹھ

حُکم	خُشک	مُفت	سُرخ	صُبح	شُکر
کُفر	سُست	چُست	ظُلم	اُتَھل	اُدھر

فُرصت	قُدرت	نُصرت	بُلبل	بُرقع	وُسعت
کُرتہ	بُلند	دُرُست	گُم سُم	جُھرمُٹ	رُخصت



جملوں میں عمومی مشق



مل جل کر رہ	پل پر مت چل	گم مت کر
گُم سُم مت رہ	رُک رُک کر چل	سبق سن
شکر کر	سست مت رہ	نصرت کر
برقع پہن	قلم درست کر	رک رک کر چل
عجلت مت کر	غسل کر	ظلم مت کر
سبق پڑھ	اِدھر اُدھر مت کر	جھٹ پٹ گھر جا
سست مت بن	جھڑک مت	چھت پر مت جا
قدم رکھ	کچھ پَل چُپ رہ	نعمت پر شُکر کر
اِدھر اُدھر مت پِھر	وسعت کر	کچھ پَل ٹُل پر ٹھہر
رخصت پر عمل کر	عمل پر قدرت رکھ	پِنسل چھیل کر رکھ

(٦) چھٹا سبق

الف کا بیان

آ	با	پا	تا	ٹا	ثا	جا
چا	حا	خا	دا	ڈا	ذا	را
ڑا	زا	ژا	سا	شا	صا	ضا
طا	ظا	عا	غا	فا	قا	کا
گا	لا	ما	نا	وا	ہا	یَا

ا + ا = آ　　ب + ا = با　　پ + ا = پا

الف مدہ کی مشق

خدا	رضا	قضا	کہا	سنا	گیا	ہوا	صفا
آپ	آم	آگ	آج	کام	نام	شام	تھام
رات	بات	مان	باغ	یاد	جھاڑ	دھاک	تھان
دنیا	دریا	کڑوا	لڑکا	تگڑا	پکڑا	کپڑا	
اذان	نماز	سلام	کلام	حلال	حرام	لباس	کتاب
حافظ	عالم	صاحب	فارغ	فاضل	راقم	عابد	ناقص

تلاوت	عبادت	طہارت	مہارت	عمارت	عنایت	عبارت	ذکاوت
تھکاوٹ	رکاوٹ	بناوٹ	اجازت	اطاعت	فراغت	شجاعت	حلاوت



الف مدہ کی جملوں میں مشق



نماز ادا کر	قرآن کا حافظ بن	سبق یاد کر
استاذ کا ادب کر	نماز کا خیال رکھ	باپ کا ادب کر
حرام مت کھا	حساب برابر کر	اچھا کام کر
ڈھلان کا دھیان رکھ	باپ کا کہا مان	جھٹ پٹ سبق یاد کر
آج کا کام آج کر	آخرت کا خیال رکھ	آواز بلند مت کر
ناک کان ہاتھ صاف رکھ	شام کا وقت ہوا	حلال حرام کا فرق سمجھ

پرندہ درخت پر بیٹھا	تمھارا لڑکا نماز پڑھ رہا ہے
خدا کا پاک صاف بندہ بن جا	قرآن اللہ کا کلام ہے
تگڑا پہلوان بھاگ گیا	ناصر اچھا لڑکا ہے
دل لگا کر پڑھتا ہے	اپنا سبق یاد کرتا ہے
نماز پڑھا کر	مکان صاف رکھ
روزانہ تلاوت کر	سلام عام کر

(۷) ساتواں سبق

(واؤ کا بیان)

واؤ معروف اور واؤ مجہول

جس واؤ سے پہلے پیش ہو اس کو عربی اور اردو میں ''واؤ مدہ'' کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو معروف ہی پڑھتے ہیں، جیسے: نُوْحُ اور رُوْحُ؛ لیکن اردو میں واؤ معروف بھی آتا ہے؛ جیسے: دھول، اور مجہول بھی آتا ہے،: جیسے: ڈھول۔

فائدہ: جس ''واؤ'' اور ''یا'' پر جزم چھوٹے دال ''د'' کی شکل میں ہو اس کو ''معروف'' پڑھیں گے اور جس پر چھوٹے گول دائرے ''ہ'' کی شکل میں ہو اس کو مجہول پڑھیں گے۔

واؤ معروف

اُوْ	بُوْ	پُوْ	تُوْ	ٹُوْ	ثُوْ	جُوْ
چُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ	ڈُوْ	ذُوْ	رُوْ
ڑُوْ	زُوْ	ژُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ
طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	کُوْ
گُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	ہُوْ	یُوْ

اُ + وْ = اُوْ　　　بُ + وْ = بُوْ　　　پُ + وْ = پُوْ

واوٗ معروف کی مشق

صور	نور	حور	نوح	خوب	رسول	قبول
فضول	حضور	شعور	کودا	جُوتا	ڈوبا	ٹُوٹا
پُھوٹا	جُھوٹا	روکھا	سوکھا	روٹھا	چھوٹا	جھولا
یوسف	یونس	صورت	مورت	سورج	ثمود	تبُوک
درود	شروع	پھول	بوڑھا	جھومر	بھول	
صنُدوق	بندوق	مزدور	امرُود	تربُوز	محمود	معصوم
مقبول	منصور	معبود	معیوب	رُومال	طُوفان	کبوتر

واوٗ معروف کی جملوں میں مشق

آج کا کام پورا کر	جھوٹ کا چہرہ کالا	آم چوس
فضول بات سے بچ	حق بات قبول کر	صندوق محفوظ رکھ
رومال صاف رکھ	پھول مت چھو	معصوم مخلوق پر رحم کر
یوسف تربوز لایا	دل سے خوب پڑھ	یونس ہنستا ہے
معیوب مت سمجھ	محمود اچھا لڑکا ہے	چولہا جلا
جھولا ٹوٹ گیا	کبوتر اڑ گیا	مزدور تھک گیا
درودِ پاک پڑھ	بوڑھا تندرُست ہے	ثمود پر اللہ کا عذاب آیا تھا

(۸) آٹھواں سبق

واوٗ مجہول

اُوْ	بُوْ	پُوْ	تُوْ	ٹُوْ	ثُوْ	جُوْ
چُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ	ڈُوْ	ذُوْ	رُوْ
ڑُوْ	زُوْ	ژُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ
طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	کُوْ
گُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	ہُوْ	یُوْ

ا + و = اُو　　ب + و = بُو　　پ + و = پُو

واوٗ مجہول کی مشق

سوچ	لوگ	موچ	تول	روز	بول	شور
گول	موڑ	چور	روگ	لوگ	ہوش	ٹھوس
لوٹا	موٹا	طوطا	کھوٹا	ٹوپی	روٹی	موتی
کھولو	تولو	بولو	بوتل	ڈھونگ	کویل	گھوڑا

دھوبن	ٹھوکر	کوشش	پڑوس	اڑوس	دوزخ	جھونکا
ہوشیار	ڈرپوک	اخروٹ	افسوس	کھلونا	انمول	کمزور



واوٴ مجہول کی جملوں میں مشق



تول کر بولو	رمضان میں روزہ رکھو	روز روز قرآن پڑھو
شور مت کرو	سوچ کر بولو	بول کر مت تولو
کھلونا گم ہوگیا	سڑک پر گھوڑا دوڑا	سچ کا بول بالا ہو
فقیر نے جھولا لٹکایا	لوٹا کس نے توڑا	خرگوش چھوٹ گیا
اخروٹ کھاوٴ	پڑوسی کا خیال رکھو	ہوشیار رہو
کمزور پر ظلم مت کر	افسوس مت کر	ڈھونگ مت کر



(۹) نوواں سبق: واوِ لین

واوِ لین کی تختی

اَوْ	بَوْ	پَوْ	تَوْ	ٹَوْ	ثَوْ	جَوْ
چَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ	ڈَوْ	ذَوْ	رَوْ
ڑَوْ	زَوْ	ژَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ
طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	کَوْ
گَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	ہَوْ	یَوْ

واوِ لین کی مشق

شوق	خوف	فوج	قوم	اور	دور	طور
سودا	لوٹا	پودا	غور	موت	چوڑا	فورًا
رونق	عورت	موسم	کوثر	موقع	نوکر	روغن
رَوشن	شوکت	دولت	نوبت	گوہر	جوہر	خوفناک
اولیا	چَوپایہ	چَوراہا	چوکھٹ			




واوِ لین کی جملوں میں مشق

علم کا شوق رکھو	عورت کی عزّت کرو
موسم سرد ہے	لوٹا بھاری ہے
پودا چھوٹا ہے	اولیاءُ اللہ کا اکرام کرو
بجلی کی کڑک خوفناک ہے	اللہ کا خوف ایمان کی علامت ہے
ہر انسان کو موت آنا یقینی ہے	مال و دولت کی لالچ بُری بلا ہے




واؤ کے بیان کی جملوں میں عمومی مشق

خوب دودھ پیو	دوڑ کر پھول توڑ	پونا گلاس جوس دو	دوڑ کر دور ہو جاؤ
موقع ملا	جَو کا آٹا دو	فوراً جاؤ	پودا اکھاڑ کر لاؤ
آپا کو سودا لا کر دو	چوپایہ دوڑا	شوکت لوٹ آیا	شوق سے پڑھو

خوف نہ کرو	یوسف! تم چور کو ڈھونڈھو	زمین گول ہے
موسم بدل گیا	مخلوق پر ظلم مت کرو	نوکر جھولا اٹھا کر چلا گیا
دوکان پر جا کر سودا لاؤ	گھوڑا خوب صورت ہے	سورج کی روشنی مت دیکھو

(۱۰) دسواں سبق: یائے معروف

جس یا سے پہلے زیر ہو اس کو عربی اور اردو میں ''یا مدہ'' کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو معروف ہی پڑھتے ہیں، جیسے: تِیْنِ اور رِیْحٌ؛ لیکن اردو میں یا معروف بھی آتی ہے؛ جیسے: ڈِھیلا، اور مجہول بھی آتی ہے؛ جیسے: ڈھیلا (اینٹ کا ٹکڑا)۔

اِی	بِی	پِی	تِی	ٹِی	ثِی	جِی
چِی	حِی	خِی	دِی	ڈِی	ذِی	رِی
ڑِی	زِی	ژِی	سِی	شِی	صِی	ضِی
طِی	ظِی	عِی	غِی	فِی	قِی	کِی
گِی	لِی	مِی	نِی	وِی	ہِی	یِی

ا + ی = اِی　　ب + ی = بِی　　پ + ی = پِی



یائے معروف کی مشق



دین	عید	چیز	تیس	تیر	تین	چیر
دری	بڑی	بُری	سنی	لگی	ملی	اُڑی
نبی	پیلا	نیلا	گیلا	گاڑی	چھین	بھیڑ

صحیح	لڑکی	سردی	گرمی	مرغی	سستی	چستی
دلیل	قمیص	کریم	یقین	نصیب	شکیل	سلیم
اسماعیل	ابراہیم	جبریل	عزرائیل	اسرافیل	اسرائیل	تعلیم
ترتیب	تحریر	تقریر	تصویر	تمرین	تنقید	تفسیر



یائے معروف کی جملوں میں مشق



دین اللہ کی بڑی نعمت ہے	نورانی مکاتب کی تعلیم اچھی ہے
استاذ صاحب کی ترتیب نرالی ہے	مکتب کی تعلیم ضروری ہے
شکیل کی گاڑی نئی ہے	سنت کی پیروی کرو
سلیم کی تحریر عمدہ ہے	اللہ پر یقین رکھو
تصویر کھینچنا حرام کام ہے	پانی اللہ کی بڑی نعمت ہے
مسلمان پر تنقید مت کرو	قرآن کی تفسیر سنو



(۱۱) گیارھواں سبق

یائے مجہول

اے	بے	پے	تے	ٹے	ثے	جے
چے	حے	خے	دے	ڈے	ذے	رے
ڑے	زے	ژے	سے	شے	صے	ضے
طے	ظے	عے	غے	فے	قے	کے
گے	لے	مے	نے	وے	ہے	یے

ا + ے = اے   ب + ے = بے   پ + ے = پے

یائے مجہول کی مشق

میرا	تیرا	میلہ	کیلا	سیب	شیر
دیر	تیل	ایک	دیکھ	کھیل	پیٹ
ارادے	ہمارے	اشارے	سہارے	بے چارے	کنارے
لڑکے	راستے	اپنے	جملے	پیارے	میٹھے

فقرے	علاقے	نکھرے	انڈے	چمچے	ستھرے
سنہرے	کپڑے	پیمانے	چرندے	درندے	پرندے



جملوں میں مشق



دھیرے دھیرے چلو	نیک ارادے رکھو
حسین نظارے دیکھو	گندے کپڑے مت پہنو
صبح سویرے جلدی اٹھو	راستے کے کنارے چلو
اشارے سمجھو	چھوٹے بچوں پر شفقت کرو
کالے بادل چھائے	ہمارے پاس بیٹھو
جھگڑے سے بچو	صاف ستھرے کپڑے پہنو



(۱۲) بارھواں سبق

یائے لین

جَی	ثَی	ٹَی	تَی	پَی	بَی	اَی
رَی	ذَی	ڈَی	دَی	خَی	حَی	چَی
ضَی	صَی	شَی	سَی	ژَی	زَی	ڑَی
گَی	قَی	فَی	غَی	عَی	ظَی	طَی
یَی	ہَی	وَی	نَی	مَی	لَی	گَی

یائے لین کی مشق

ایسا	بیر	مَیل	سیر	غیر	خیر	چین
شیطان	میدان	تھیلا	پیدا	جیسا	کیسا	ویسا
فیضان	ریحان	سیلان	حیران	پیدل	فیصل	عینک

جملوں میں مشق

چین کی سانس لو	میدان چوڑا ہے	نماز میں خیر ہے
ایسا ویسا مت بولو	زیادہ سیر مت کرو	کیلا کیسا ہے

عینک اتارو	غیر حاضری مت کرو	ہم کو اللہ نے پیدا کیا
کسی سے بیر مت رکھو	شیطان انسان کا دشمن ہے	طوطا مینا کی کہانی



معروف ومجہول اور لین کی عمومی مشق



اللہ کی رسّی مضبوط پکڑو	نبی کی بات مانو	شرک اور بدعت سے بچو
پیارے بچو! بات سنو	قرآن اللہ کی کتاب ہے	حدیث رسول کا فرمان ہے
نبی کی اونچی شان ہے	اسلام ہماری پہچان ہے	نبی اور رسول کو سچا مانو
روزانہ کام کاج کرو	نورانی ماحول بناؤ	شیطان کو موقع مت دو
قانونی کارروائی کرو	غیر قانونی کام سے بچو	بھارت ہمارا دیش ہے
ہندوستان ہمارا ملک ہے	کپڑے مت پھاڑ	نیک کام کر
چوری سے بچو	کھانا کہاں رکھا ہے	نوکر کو ٹھوکر لگ گئی
ڈھول پر دھول لگی ہے	کھولتا ہوا پانی مت پی	گائے دودھ دیتی ہے
دودھ سے دہی بنتا ہے	دہی سے لسّی بنتی ہے	بالائی سے گھی بنتا ہے

سورج کی روشنی پھیل چکی	بھول کر بھی نیکی مت چھوڑ

(۱۳) تیرھواں سبق

نظم میں مشق



خدا کی قدرت



اِس دنیا کو خدا نے بسایا	یہ باغ اُسی نے ہے لگایا
ہر جسم اُسی نے ہے بنایا	روحوں کو وہ وجود میں لایا
عقل سے ہم نے اس کو پایا	آنکھوں سے مگر نظر نہ آیا
سورج کو اسی نے ہے چلایا	تاروں کو اسی نے ٹمٹمایا
مٹّی سے ہمیں عجب بنایا	پھولوں سے ہے باغ کو سجایا
رحمت کا کیا ہے ہم پر سایا	حیوان سے آدمی بنایا
پیڑوں کو زمین سے اگایا	شاخوں کو زمین پر جھکایا
دنیا میں رسول اس کا آیا	اور اس کا کلام ساتھ لایا
قرآن کریم جب سے آیا	پلٹی گئی کل جہاں کی کایا



دعا

ہے تو ہی معبودِ برحق اے خدا	اور کی پوجا نہیں تیرے سوا
اپنی نافرمانیوں سے دور رکھ	یاد میں اپنی مجھے مسرور رکھ
تو ہی دیتا ہے ہر اک دل کی مراد	تو ہی کر دیتا ہے غمگینوں کو شاد
تیری رحمت کا ہے مجھ کو آسرا	ہاتھ میرا تو پکڑ لے اے خدا!
میری کُل بیماریوں کو دور کر	التجاؤں کو میری منظور کر
تو بنادے دل کو میرے پاک صاف	تیرے حکموں کا نہ ہو مجھ سے خلاف
رزق دے عزّت کا اے پروردگار	فکرِ روزی میں نہ کرنا مجھ کو خوار
بخش مجھ کو علم کا آبِ حیات	جہل کی ظلمت سے دے مجھ کو نجات

(۱۴) چودھواں سبق



نون (ن) اور نونِ غنہ (ں) کا فرق



نون ساکن: اُس نون کو کہتے ہیں جس کے پڑھنے میں آواز ناک میں نہیں جاتی، یہ نون شروع، درمیان اور اخیر میں سب جگہ آتا ہے، جیسے: نام، جان۔

نون غنہ: اُس نون کو کہتے ہیں جس کے پڑھنے میں غنہ کی آواز ناک میں چلی جاتی ہے، نون غنہ شروع میں نہیں آتا۔ اگر درمیان میں آئے تو وہ نقطہ کے ساتھ (ن) لکھا جاتا ہے، جیسے: منہ، پانچ، دانت اور اگر اخیر میں آئے تو وہ نقطہ کے بغیر (ں) لکھا جاتا ہے، جیسے: ماں، گاؤں، میں۔



نیچے دی گئی مثالوں میں نون ساکن اور نون غنہ کو پہچانو



انسان	جنگل	انگلی	لونگ	کانٹا	آنکھ	دانت	پانچ
گاؤں	ہاں	نہیں	پاؤں	بینگن	ٹانکا	آندھی	سانپ
سانس	پتنگ	یہاں	ہنس	وہاں	پسند	جہاں	چونچ
انگوٹھی	کہاں	زندگی	انگور	کنواں	چاند	صندوق	جھونکا
اونٹ	تندرست	رنگ	نیند	کانچ	بند	سونف	چھاؤں
گیند	انجام	کیوں	مونگ	دائیں	بائیں	بھینس	ناداں

فائدہ: (ا) یہاں بچوں کو بتائیں کہ جو لفظ کسی ایک کو بتائے اس کو ’’مُفرد‘‘ یا ’’واحد‘‘ کہتے ہیں، جیسے: لڑکا، بچہ، کتاب۔

فائدہ: (۲) جو لفظ ایک سے زیادہ کو بتائے اس کو ''جمع'' کہتے ہیں، جیسے: لڑکے، بچے، کتابیں۔

قاعدہ: (۱) اردو میں مفرد یا واحد لفظ کے آخر میں اگر ''الف'' یا ''ہ'' ہو تو اس کو یائے مجہول سے بدل کر جمع بناتے ہیں، جیسے: لڑکا سے لڑکے، بچہ سے بچے۔

قاعدہ: (۲) مفرد یا واحد لفظ کے آخر میں اگر ''الف'' یا ''ہ'' نہ ہو تو اس کے آخر میں ''الف''، ''واؤ'' یا ''ی'' لگا کر نونِ غنہ (ں) لگانے سے جمع بن جاتی ہے، جیسے: انگلی سے انگلیاں، انسان سے انسانوں، سانس سے سانسیں۔



جملوں میں مشق



سنتوں پر عمل کریں	نظروں کی حفاظت کریں	مسجدوں کو آباد کریں
ماں باپ کا کہا مانیں	دائیں ہاتھ سے کھانا کھائیں	بائیں ہاتھ سے استنجا کریں
بڑوں کی بات مانیں	رشتہ داروں کی عزت کریں	دین کی دعوت عام کریں
استاذ کی خدمت کریں	کنویں سے دور کھیلیں	آنکھوں میں دوا ڈالو
دانتوں کو صاف رکھو	ماں باپ کی خدمت کرو	ہم گیند سے کھیلتے ہیں
بھینس کا رنگ کالا ہے	اونٹ کی گردن لمبی ہے	انگور کھٹا ہے
	سانپ مار ڈالو	



(۱۵) پندرھواں سبق

ہائے ہَوّز کی قسمیں

فائدہ: اردو میں ''ح'' کو بڑی حا یا حائے حُطّی کہتے ہیں اور ''ہ'' کو چھوٹی ہا یا ہائے ہَوَّز کہتے ہیں۔ ہائے ہوز دو طرح سے لکھی جاتی ہے:

(۱) ایک چشمی (یعنی ایک آنکھ والی) ''ہ'' یہ مفردات میں آتی ہے۔

(۲) دو چشمی (یعنی دو آنکھ والی) ''ھ''، یہ مرکبات میں آتی ہے۔

دو چشمی ہا صرف ہائے مخلوط بن کر استعمال ہوتی ہے جو مرکب حروف کے لیے ہی استعمال ہوتی ہے، جیسے: کھانا کھایا وغیرہ۔

ایک چشمی ہا کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہائے ملفوظ (۲) ہائے خفی؛

ہائے ملفوظ

ہائے ملفوظ اس ہا کو کہتے ہیں جو لکھی بھی جاتی ہے اور پڑھی بھی جاتی ہے، یہ ہا ابتدا اور درمیان میں آتی ہے۔

ابتدا میں ہائے ملفوظ کی مثالیں:

ہمزہ	ہوشیار	ہلدی	ہندوستان	ہمارا	ہم

درمیان میں ہائے ملفوظ کی مثالیں:

پہل	پہلی	سہنا	گہری	سپاہی	مہلت

لوہا	بہن	چہرا	شہر	دہلی	دہکتا
پہلوان	لوہار	کلہاڑی	کہنا	زہر	نہر

ہائے خفی یا مختفی

ہائے خفی اس ''ہ'' کو کہتے ہیں جو اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت کو باقی رکھنے کے لیے آتی ہے؛ اسی لیے یہ لکھی تو جاتی ہے؛ لیکن پڑھی نہیں جاتی، اس کی جگہ الف پڑھا جاتا ہے اور کئی مرتبہ اس ''ہ'' کی جگہ الف لکھنا بھی درست ہے۔

یہ ہا صرف آخر میں آتی ہے جیسے پردہ (پردا: પરદા) اور بچہ (بچا: બચ્ચા)
یہاں ہ کی آواز نکال کر پردہ اور بچہ پڑھنا غلط ہے۔

ہائے خفی کی مثالیں

لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت
انگارہ	انگارا	زیادہ	زیادا	ارادہ	ارادا	مقابلہ	مقابلا
معاملہ	معاملا	حصہ	حصا	موزہ	موزا	رشتہ	رشتا
بارہ	بارا	طریقہ	طریقا	نتیجہ	نتیجا	کمرہ	کمرا
جگہ	جگا	فیصلہ	فیصلا	بندہ	بندا	سینہ	سینا
ناشتہ	ناشتا	گھنٹہ	گھنٹا	بستہ	بستا	مدرسہ	مدرسا



جملوں میں ہا کی عمومی مشق



یہ بہت مہنگا ہے	پہلا حصہ زیادہ سہل ہے	مہنگا پھل مت کھا
پہلے پہل دین سیکھ	یہ کنواں زیادہ گہرا ہے	بہادر سپاہی کہاں تھا
سچا رشتہ اللہ کا	محرم کا مہینہ تھا	کلکتہ بہت بڑا شہر ہے
یہ کہانی بہت پرانی ہے	تہمت سے پرہیز کر	پرہیز کا نتیجہ بہتر ہے

بوڑھے کو سہارا دے دو	وکیل نے فیصلہ سنایا
معاملہ صاف رکھو	کمرہ خوب صورت ہے
اچھا طریقہ اپناؤ	مدرسے کا گھنٹہ بجا
بستہ کھولو	بچہ ناشتہ کر رہا ہے
قاعدہ ختم ہوا	مقابلہ مشکل ہے
لوہار نے لوہا کاٹا	بہن کا نام صالحہ ہے
دہلی ہندوستان کا مشہور شہر ہے	ساحل کا ذہن اچھا ہے
اللہ ہمارے اور تمھارے مالک ہیں	اللہ نے ہم کو ہدایت دی
کتّا وفادار جانور ہے	

(۱۶) سولھواں سبق

تشدید

بچوں کو بتلائیں اور یاد دلائیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے؛ لیکن حرکات، ساکن، تشدید اردو میں لکھے نہیں ہوتے، یہ سب اعراب اور علامات کہلاتے ہیں، یہ صرف عربی میں لکھے جاتے ہیں۔

سچ + چا	پک + کا	کچ + چا	مک + کہ	ال + لہ
سچّا	پکّا	کچّا	مکّہ	اللّٰہ
کد + دُو	چھت + تہ	ات + تفاق	چھُٹ + ٹی	محب + بت
کدُّو	چھتّہ	اتّفاق	چھُٹّی	محبّت

تشدید کی مشق

✽	اُلّو	بلّی	اماں	ابّا	غصّہ	حصّہ	جدّہ
چِٹّھی	منت	ذلت	عزت	جنت	گنّا	کوّا	اچھا
ٹکّر	چکّر	رسّی	لسّی	چکّی	گِلّی	لڈّو	لٹّو

محمد	مروّت	اتحاد	جہنم	مشقت	مودت
مذمت	منور	منقش	تشہد	متحد	تکبر



جملوں میں تشدید کی مشق



اللہ کا قرآن پڑھو	محمد ﷺ کی سنّت پر چلو	امی ابّو کی عزت کرو
اتفاق سے رہو	ابا کو بڑا غصہ آیا	جنت کے لیے محنت کرو
جہنم سے بچو	بلی رسی میں پھنسی	دہی کی لسّی اچھی ہے
مکتب میں چھٹی نہیں ہے	چھت پر شہد کا چھتہ تھا	ہمت سے آگے بڑھو
پتھر کی چٹان بھاری ہے	گنّے کا رس اچھا ہے	مکھن سے گھی تیار ہوا
اتحاد میں اللہ کی مدد ہے	چلّانا بری عادت ہے	امی نے سِوَیّاں پکائی

اماں نے مُنّے کو لوری سنا کر سلایا	عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے
اللہ کی محبت دل میں بساؤ	کوا اور الو پکّے دوست ہیں
صندوق میں چھُٹی رکھی تھی	گھر کی مرمت کرو
اچھے لوگ مروت والے ہوتے ہیں	قعدے میں تشہد پڑھو

۵۲/حروفِ تہجی کی مکمل تختی مثالوں کے ساتھ

☆☆☆	ا	اللہ	☆☆☆
ب: بسم اللہ	بھ: بھلائی	پ: پردہ	پھ: پھل
ت: تسبیح	تھ: تھکن	ٹ: ٹوپی	ٹھ: ٹھکانا
ث: ثواب	ج: جنّت	جھ: جھنڈا	چ: چاند
چھ: چھت	ح: حدیث	خ: خدا	☆☆☆
د: درود	دھ: دھوپ	ڈ: ڈِبّہ	ڈھ: ڈھکن
ذ: ذِکر	ر: روزہ	رھ: تیرھواں	ڑ: بڑا
ڑھ: پڑھائی	ز: زمین	ژ: ژالہ	☆☆☆
س: سفید	ش: شریف	ص: صبر	ض: ضلع
ط: طواف	ظ: ظہر	ع: علم	غ: غلاف
☆☆☆	ف: فجر	ق: قلم	☆☆☆
ک: کعبہ	کھ: کھجور	گ: گنبد	گھ: گھر
ل: لباس	لھ: چولھا	م: مکتب	مھ: کمھار
ن: نبی	نھ: ننھا	و: وضو	ہ: ہجرت
ھ: بڑھنا	ء: علماء	ی: یتیم	ے: کیلے

(۱۷) سترھواں سبق

متفرقات: جانور اور پرندوں کی آواز

جانور کا نام	آواز	جانور کا نام	آواز
گھوڑا	ہِنہنانا	کوا	کائیں کائیں
بلی	میاوں میاوں	کبوتر	غُٹرغوں غٹرغوں
کتا	بھوں بھوں (بھونکنا)	چڑیا	چوں چوں (چَہچہانا)
بکری	میں میں (مِمیانا)	کویل	کوں کوں (کوکنا)
شیر	دہاڑنا	طوطا	ٹیں ٹیں (رٹ لگانا)
ہاتھی	چنگھاڑنا	مرغا	ککڑوں کوں (بانگ لگانا)
مینڈک	ٹرٹر (ٹرّانا)	مکھی	بھنبھنانا

خاص چیزوں کے ساتھ خاص خاص الفاظ کا استعمال

عطر کی لَپَٹ	پھول کی مہک	بُو کی بھَبھک
سونے چاندی کی چمک	ہیرے کی ڈَلک	موتی کی آب
بادل کی گرج	بجلی کی کڑک	سکوں کی کھنک
ہوا کی سنسناہٹ	گھوڑے کی ٹاپ	ریل کی گھڑگھڑاہٹ

لَپَٹ: عطر کی خوشبو۔ مہک: خوشبو۔ بھبھک: بدبو۔ ڈلک: چمک۔ آب: چمک۔ کھنک: آواز۔
سنسناہٹ: ہوا چلنے کی آواز۔ ٹاپ: گھوڑے کے چلنے یا دوڑنے کی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ: ریل کی آواز۔

رہنے کی جگہ کے مختلف نام

غریب کا جھونپڑا	امیر کا محل	بزرگوں کا حجرہ
رِشی کا آشرم	اچھے انسان کا گھر	پرندوں کا گھونسلہ
چوہے کا بِل	سانپ کی بانبی	بھِڑوں کا چھتّہ
فوج کی چھاؤنی	گھوڑے کا اِصطبل	بھینسوں کا طویلہ

مجموعوں کے نام

طلبہ کی جماعت	آدمیوں کی بھیڑ	سواروں کا دستہ	بدمعاشوں کی ٹولی
پرندوں کا غول	بالوں کا گُچھّا	مکھیوں کا جِھلّڑ	کبوتروں کی ٹکڑی
درختوں کا جُھنڈ	بانس کا جنگل	جہازوں کا بیڑا	تاروں کا جھرمٹ
بکریوں کا ریوڑ	انگور کا گچھا	لکڑیوں کا گھٹا	روٹیوں کی تھپّی

سات دنوں کے نام

جمعہ	سنیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	بِرہَسپُت
جمعہ	شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنج شنبہ

رِشی: سادھو، جوگی۔ بانبی: بِل، سوراخ۔ اِصطبل، طویلہ: گھوڑا اور گائے بھینس کے باندھنے کی جگہ۔
جِھلّڑ: جماعت۔

سات دنوں کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔
تیس دن کا ایک مہینہ ہوتا ہے۔ ایک مہینہ میں تیس دن ہوتے ہیں۔
چار ہفتوں کا ایک مہینہ ہوتا ہے۔ ایک مہینہ میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔
بارہ مہینوں کا ایک سال ہوتا ہے۔ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

مہینوں کے نام

۱	جنوری	જાન્યુઆરી	January
۲	فروری	ફેબ્રુઆરી	February
۳	مارچ	માર્ચ	March
۴	اپریل	એપ્રિલ	April
۵	مئی	મે	May
۶	جون	જૂન	June
۷	جولائی	જુલાઈ	July
۸	اگست	ઓગસ્ટ	August
۹	ستمبر	સપ્ટેમ્બર	September
۱۰	اکتوبر	ઓક્ટોબર	October
۱۱	نومبر	નવેમ્બર	November
۱۲	دسمبر	ડિસેમ્બર	December

(۱۸) اٹھارھواں سبق

گنتی

۱	ایک	۱۶	سولہ	۳۱	اِکتیس	۴۶	چھیالیس
۲	دو	۱۷	سَترہ	۳۲	بتّیس	۴۷	سینتالیس
۳	تین	۱۸	اَٹھارہ	۳۳	تینتیس	۴۸	اَڑتالیس
۴	چار	۱۹	اُنّیس	۳۴	چوَنتیس	۴۹	اُنچاس
۵	پانچ	۲۰	بیس	۳۵	پینتیس	۵۰	پچاس
۶	چھ	۲۱	اِکّیس	۳۶	چھتیس	۵۱	اِکیاون
۷	سات	۲۲	بائیس	۳۷	سینتیس	۵۲	باون
۸	آٹھ	۲۳	تیئیس	۳۸	اڑتیس	۵۳	ترپن
۹	نو	۲۴	چوبیس	۳۹	انتالیس	۵۴	چوّن
۱۰	دس	۲۵	پچّیس	۴۰	چالیس	۵۵	پچپن
۱۱	گیارہ	۲۶	چھبّیس	۴۱	اِکتالیس	۵۶	چھپّن
۱۲	بارہ	۲۷	ستّائیس	۴۲	بیالیس	۵۷	ستّاون
۱۳	تیرہ	۲۸	اٹھّائیس	۴۳	تینتالیس	۵۸	اٹھّاون
۱۴	چودہ	۲۹	اُنتیس	۴۴	چوالیس	۵۹	اُنسٹھ
۱۵	پندرہ	۳۰	تیس	۴۵	پینتالیس	۶۰	ساٹھ

٦١	اِکسٹھ	٧١	اِکہتّر	٨١	اِکیاسی	٩١	اِکیانوے
٦٢	باسٹھ	٧٢	بہتّر	٨٢	بیاسی	٩٢	بانوے بیانوے
٦٣	تریسٹھ	٧٣	تہتّر	٨٣	تراسی	٩٣	ترانوے
٦٤	چَونسٹھ	٧٤	چوہتّر	٨٤	چَوراسی	٩٤	چَورانوے
٦٥	پینسٹھ	٧٥	پچہتّر	٨٥	پچاسی	٩٥	پچانوے
٦٦	چھیاسٹھ	٧٦	چھہتّر	٨٦	چھیاسی	٩٦	چھیانوے
٦٧	سڑسٹھ	٧٧	ستتّر	٨٧	ستاسی	٩٧	ستانوے
٦٨	اَڑسٹھ	٧٨	اَٹھہتر	٨٨	اٹھاسی	٩٨	اٹھانوے
٦٩	اُنہتر	٧٩	اُناسی	٨٩	نواسی	٩٩	ننانوے
٧٠	ستّر	٨٠	اَسّی	٩٠	نوّے	١٠٠	سو



(۱۹) انیسواں سبق: مشقیں

(۱) اقوالِ زریں

(۱) میرے پیارے بچے! اللہ سے ڈر۔

(۲) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بتلائے ہوئے طریقے پر چل۔

(۳) ماں باپ کی عزت کر اور ان کا دل نہ دکھا۔

(۴) استاد، کتاب اور تپائی کا احترام کر۔

(۵) حَسَد، حِرص، غُصّہ اور غُرور دل کی بیماریاں ہیں۔

(۶) کبھی تم دوسروں کے لیے دل سے دعا مانگ کر دیکھو، تمھیں اپنے لیے مانگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

(۷) دوسروں کے حقوق دنیا ہی میں دے دو؛ ورنہ آخرت میں نیکیاں دینی پڑے گی۔

(۸) چار چیزوں کو چار چیزوں سے دھویا کرو:
زبان کو ذکر سے، آنکھوں کو آنسوؤں سے، گناہوں کو استغفار سے اور دل کو اللہ کے خوف سے۔

(۹) نور برستا ہے ان چہروں پر جو ہر وقت باوضو رہتے ہیں۔

(۱۰) زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا، زیادہ باتیں کرنے والا بے وقوف اور زیادہ ہنسنے والا مردہ دل ہوتا ہے۔




مشق نمبر: (۲)

کرے دشمنی کوئی تم سے اگر	جہاں تک بنے تم کرو درگزر
کرو نہ تم حاسد کی باتوں پہ غور	جلے جو کوئی اس کو جلنے دو اور
اگر تم سے ہو جائے سرزد قصور	تو اقرار و توبہ کرو بالضرور
بدی کی ہو جس نے تمھارے خلاف	جو چاہے معافی تو کر دو معاف
نہیں! بلکہ تم اور احسان کرو	بھلائی سے اس کو پشیماں کرو
ہے شرمندگی اس کے دل کا علاج	سزا اور ملامت کی کہاں احتیاج
بھلائی کرو تو کرو بے غرض	غرض کی بھلائی تو ہے اِک مرض
جو محتاج مانگے تو دو تم ادھار	رہو واپسی کے نہ امیدوار
جو تم کو خدا نے دیا ہے تو دو	نہ بخل کرو اس میں جو ہو سو دو



(۲۰) بیسواں سبق

مشق نمبر (۳): کہانیاں

(۱) کہانی

مدینہ منورہ کے قریب ایک گاؤں تھا، اس گاؤں میں ایک اندھی اور لاچار بڑھیا رہتی تھی، اس بڑھیا کا نہ بیٹا تھا، نہ بیٹی، نہ اور کوئی رشتے دار جو اس کی خدمت کرے اور اس کا کھانا پکا دیا کرے؛ مگر وہ بڑھیا بڑے آرام سے رہا کرتی تھی، بات یہ تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روزانہ اس بڑھیا کے گھر جاتے اس بڑھیا کے سب کام کر دیتے تھے، کسی کو اس کی خبر نہیں تھی، چند دنوں کے بعد انھوں نے دیکھا کہ کوئی شخص پہلے ہی آ کر اس بڑھیا کا کام کر جاتا ہے، کئی روز تک جب ایسا ہی ہوا تو ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ چھپ کر بیٹھ گئے کہ دیکھوں کون شخص ہے جو اس بڑھیا کا کام مجھ سے پہلے ہی کر جایا کرتا ہے، دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جو بڑھیا کے سارے کام پہلے ہی آ کر کر جاتے ہیں۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل)

یہ اس زمانے کی بات ہے جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام مسلمانوں کے خلیفہ اور دنیا کے بڑے بادشاہ تھے۔

پیارے بچو! اس کہانی سے ہمیں یہ بات سیکھنے کو ملی کہ غریبوں اور کمزوروں کی مدد کرنی چاہیے، خدمت سے عزت ملتی ہے۔

(۲) کہانی

پہلے زمانے کی بات ہے کسی جگہ ایک کتا مرا ہوا پڑا تھا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس جگہ سے گزرے، ساتھیوں نے کہا: اِس کی کیسی بری صورت ہے۔

دوسرے نے کہا: اس کی دم کیسی کیچڑ میں لت پت ہو رہی ہے۔

تیسرے نے کہا: اس پر مکھیاں کیسی بھنک رہی ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اس کے دانت کیسے سفید ہیں اور موتیوں کی طرح چمک رہے ہیں؟ یہ ایسا جانور ہے جو ہمیشہ اپنے مالک کی وفاداری کرتا ہے، کبھی غداری نہیں کرتا۔

بچو! اس کہانی سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے کسی کے عیب پر نظر نہیں کرتے؛ بلکہ ہمیشہ خوبی دیکھا کرتے ہیں، ہمیں بھی دوسروں کی خوبیوں کو دیکھنا چاہیے۔